O

بلائے جان کا سودا خرید لائے ہیں
فتن کے دور سے دھوکہ خرید لائے ہیں

ہم آج درد کے میلے سے آرزو کا وبال
تری خرید سے سستا خرید لائے ہیں

خودی کو بیچ کے سامانِ زیست لائے تو ہیں
تُو جانتا ہے کہ مہنگا خرید لائے ہیں

https://emad-ahmad.com/

بَتا کہ ذات کا بیوپار کر کے مال و متاع
خرید لائے تو اچھا خرید لائے ہیں

بَتا رہا ہے تُو ایسے مِرے نصیب کا حال
کہ جیسے فال کا توتا خرید لائے ہیں

ملال و سوز کے بازار میں لُٹے کچھ یوں
جو بیچنا تھا وہ اُلٹا خرید لائے ہیں

عماد آج سرِ شام ہے غموں کا نفوذ
گداز دن سے کچھ ایسا خرید لائے ہیں

https://emad-ahmad.com/